لآلی متلالی شناسائی نازل فرمائی قرآن العزیز بزبان اردو نفیس الطبع جناب بیان

گوہر مبین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت لفظی اردو فصاحت سلیس زبان بافوائد وعوائد وروایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو جناب مطیع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب نے ترجمہ فرمایا اور اکسیر ہدایت بستر کیا سعادت جبیں صاحب علم

ضیاء صفائی منبع انطباع مطبع نامی گرامی منشی نولکشور بستان تاباں مستجلی ہوا

لآلی مستلای ثنای نازل فرمای قرآن عربی زبان و رونق افزای طبق بیان

گوہر تبیین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کا زر آمود اعلان نامی

ترجمۂ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] سعادت بھی احسین صاحب علم کا ہر

ضیای صفای انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] با و متجلی ہوا

بیت بہمہ کار بندہ دانا اوست * بمکافات ہم توانا اوست * فَاسْتَقِمْ پس تو مستقیم رہ كَمَآ اُمِرْتَ جسطرح تو حکم
کیا گیا ہی وَمَنْ تَابَ مَعَكَ اور چاہیے کہ مستقیم رہین یا تو حکم کردے کہ مستقیم ہو جائین وہ لوگ جو کفر سے باز آئے ہین اور تیرے
ایمان لائے ہین استقامت یہ ہی کہ آدمی امر و نہی پر مستقیم رہے امام قشیری نے کہا ہی کہ مستقیم وہ شخص ہی کہ راہ حق سے نہ پھرے تا کہ
منزل وصال پر پہونچ جائے حقائق سلمی مین جوزجانی قدس سرہ سے منقول ہی کہ کرامت کا طالب نہو استقامت کا طالب ہو
محمد بن فضیل رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ وہ چیز جسکے ہونے سے سب نیکیان نیک ہوتی ہین اور جسکے نہونے سے سب برائیان بری
ہوتی ہین وہ استقامت ہی شیخ الاسلام قدس سرہ نے یہ بات سنی اور کہا کہ اوسنے بہت خوب بات کہی اوسکی دلیل فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ
ہی ایک بزرگ سے لوگون نے پوچھا کہ کونسا عمل افضل ہی کہا استقامت ابو علی نسفی رحمہ اللہ تعالی نے کہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کو مین نے واقعہ مین دیکھا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ سورہ ہود کے سبب سے آپکے بوڑھے ہو جانے کا کیا سبب ہی فرمایا کہ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ
اے عزیز جسکا قدم جمنے والا اور مضبوط نہین اوسکی محبت ضائع ہی شیخ ابو علی دقاق قدس سرہ نے کہا ہی کہ استقامت یہ ہی کہ اپنے باطن کو
ماسوی اللہ سے تو محفوظ رکھے خواجہ عصمۃ اللہ بخاری نے استقامت کی صفت مین کیا خوب فرمایا ہی نظم کسے را دانم اہل استقامت *
کہ باشد بر سر کوے ملامت * ز اوصاف طبیعت پاک مردہ * باطلاق ہویت جان سپردہ * تمام از گرد تن دامن فشاندہ * برفتہ سایہ
خورشید ماندہ * وَلَا تَطْغَوْا اور حد سے نہ درگذرو اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ تحقیق کہ خدا ساتھ اوس چیز کے جو تم
کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا ہی وَلَا تَرْكَنُوْٓا اور نہ میل کرو اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اون لوگون کی طرف
جنھون نے ظلم کیا یعنی اونکے ساتھ دوستی نہ کرو یا اونکا حکم نہ مانو یا اونکی معاونت نہ کرو اونکی بیداد پہ سفیان ثوری
قدس سرہ نے کہا ہی کہ جو شخص ظالمون کے واسطے قلم بنائے یا اونکی دوات مین سیاہی ڈالدے یا اونکے ہاتھ مین کاغذ دے
تا کہ وہ لکھین تو وہ شخص اون ظالمون کے ظلم مین شریک ہوگا اور اونھی سے پوچھا کہ اگر کوئی ظالم بیابان مین پیاسا ہو اور
پیاس کے مارے مرتا ہو تو اوسے پانی دینا چاہیے فرمایا کہ نہین کہا کہ اگر اوسے پانی نہ دین تو مر ہی جائیگا فرمایا کہ مر جانے دے
مصرع آنچنان بد ز زندگانی مردہ بہ * تو حق تعالی نے کمال رحمت سے فرمایا کہ ظلم کی طرف میل نہ کرو فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ
پس لگے گی تمھین آگ یعنی تمھین دوزخ کی آگ پہونچیگی اگر ظلم کی طرف میل کروگے وَمَا لَكُمْ اور نہین ہی تمھارے واسطے مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ سوا اللہ کے مِنْ اَوْلِيَآءَ دوستون مین سے کہ عذاب کو تمسے باز رکھے ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ پھر تم نہ مدد
دیے جاوگے وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اور قائم رکھ نماز طَرَفَيِ النَّهَارِ دونون طرف دن کے وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اور ساعتون مین
رات سے دن مین اعلی طرف کی نماز فجر کی نماز ہی اور اسفل کی نماز ظہر او عصر کی نماز ہی اور رات کی ساعتون کی نماز مغرب او عشا ہی
لکھا ہی کہ عمر بن عذبہ رضی اللہ عنہ خرمے بیچتے تھے ایک عورت خوبصورت خرمے مول لینے آئی تو اوس سے کہا کہ میرے گھر کے اندر
بہت خوب خرمے ہین جب وہ عورت گھر کے اندر آئی تو عمر بن عذبہ نے اوسکا بوسہ لیلیا اور فورًا نادم ہو کر حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
مجلس شریف مین حاضر ہوے اور رو کر گذرا ہوا حال عرض کیا تو یہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

السَّيِّاٰتِ بیشک نیکیان یعنی پانچون وقت کی نماز لیجاتی ہین اور مٹادیتی ہین برائیون کو جو گناہ کبیرہ نہون حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے عمر بن عفر یہ رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا کہ تونے ظہر کی نماز میرے ساتھ پڑھی کہا کہ ہان آپ نے فرمایا کہ یہی نماز اوس گناہ کا کفارہ ہی صحابہ نے
عرض کی کہ یا رسول اللہ کیا یہ حال اسی کے واسطے خاص ہی آپ نے فرمایا کہ نہین علی العموم سب لوگون کے واسطے ہی اور اس قول کی تائید
کرنے والا مضمون حدیث مین آیا ہی کہ ایک نماز سے دوسری نماز تک جو گناہ ہوتے ہین بشرطیکہ کبیرہ نہون تو نماز اون گناہون کا
کفارہ ہی واسطی قدس سرہ نے فرمایا کہ طاعت کے انوار گناہون کی ظلمت کو مٹا دیتے ہین اور بحر الحقائق مین لکھا ہی کہ ذکر اور
مراقبہ جو دن کے دونون طرف اور رات کی ساعتون مین ہوتا ہی اوسکے انوار اون وقتون کی ظلمت کو دفع کر دیتے ہین جو وقت حوائج
نفسانی مین گذرے ہون اور بعضے علما اس بات پر ہین کہ حسنات یہ چار کلمے کہنا ہین سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ
ذٰلِكَ یہ حکم اور یہ وعدہ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝ نصیحت ہی یاد کرنے والون کو وَاصْبِرْ اور صبر کر اوامر بجا لانے اور
نواہی سے پرہیز کرنے پر فَاِنَّ اللّٰهَ پس تحقیق کہ اللہ لَا يُضِيْعُ ضائع نہین کرتا اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اجر نیک کام
کرنے والون کا اَجْرَ الصَّابِرِیْنَ نہ فرمایا اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ارشاد کیا اسمین یہ اشارہ ہی کہ صبر حسنات مین سے ہی فَلَوْلَا كَانَ پھر
کیون نہ ہون لولا نفی کے معنی مین ہی یعنی نہ تھے مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ قرن والون مین سے جو تم سے پہلے تھے
اُولُوْا بَقِيَّةٍ عقل اور رائے والے کہ احتیاط کی رو سے يَّنْهَوْنَ باز رکھتے تھے مفسدون کو عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ
فساد کرنے سے زمین مین تاکہ عذاب آئے اِلَّا قَلِيْلًا مگر تھوڑے سے تھے مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ان اون لوگون مین سے
کہ نجات دی ہمنے اونھین آگے گذرے ہوون کے عذاب سے کہ وہ تھوڑے سے لوگ انھین منع کرتے تھے وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اور پیروی کی اون لوگون نے جو کافر تھے مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ اوس چیز کی جو نعمت دیے گئے تھے اوسمین یعنی اونھون نے
اپنے نفس کی خواہشون کی متابعت کی اور خواہشون کا اسباب حاصل کرنے مین اپنی تمام ہمتین مصروف کین اور اوسکے سوا اور جو باتین تھین
اونکی طرف سے مونھ پھیر لیا وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ اور تھے کافر وَمَا كَانَ رَبُّكَ اور نہین چاہا تیرے رب نے لِيُهْلِكَ
الْقُرٰى کہ ہلاک کرے دیہات والون کو بِظُلْمٍ بسبب شرک کے وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝ حالانکہ اوس موضع والے
اصلاح کرنے والے ہون ایک دوسرے کے درمیان مین یعنی فقط شرک کرنے کے سبب سے ہلاک نہین کرتا ہی تاوقتیکہ شرک کے ساتھ ظلم اور
فساد نہ شامل ہو اور اسی جگہ سے لوگون نے کہا ہی کہ بادشاہ کفر کے ساتھ باقی رہتا ہی ظلم کے ساتھ نہین باقی رہتا وَلَوْ شَآءَ
رَبُّكَ اور اگر چاہتا رب تیرا لَجَعَلَ النَّاسَ تو البتہ کر دیتا لوگون کو اُمَّةً وَّاحِدَةً ایک ہی گروہ ایک ہی دین
اور آئین پر وَلَا يَزَالُوْنَ اور ہمیشہ رہینگے مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اختلاف کرنے والے حق و باطل مین جیسے یہود و نصارا مجوس
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ مگر وہ شخص کو رحم کرے تیرا رب پس اوراوسے ایمان کی راہ دکھائے جیسے ملت حنیفہ کے لوگ کہ مسلمان ہین یا یہ کہ
روزی مین مختلف ہین کوئی مالدار ہی کوئی محتاج مگر یہ کہ حق تعالی اوسے قناعت دیدے وَلِذٰلِكَ اور اسی اختلاف کے واسطے خَلَقَهُمْ
پیدا کیا ہی اللہ نے لوگون کو یا راہ پانے والون کو رحمت کے واسطے پیدا کیا ہی وَتَمَّتْ اور پوری ہوئی كَلِمَةُ رَبِّكَ بات تیرے